علیہ السلام
پیغمبر کی دعوت
صلی اللہ علیہ وسلم
نورین خان

پیغمبر کی دعوت

تحریر

نورین خان

پیغمبر کی دعوت

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت

دوپہر کا وقت تھا اگست کی 14 تاریخ تھی آسمان پر کالی گھٹائیں چھا گئی اور چند لمحوں میں ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگی

اچانک امی کی آواز آئی نورین جلدی چھت پے جاو اور سارے کپڑے اتار لاو ایسا نا ہو تیز ہوا سے سارے کپڑے پھر سے پڑوسیوں کے گھر گر جائے

نورین یہ سن کر چھت پر چلی گئی وہاں سے کپڑے اتار کر لے آئیں اور تہہ کرکے الماری میں رکھ دئے

اچانک آسمان پورے کا پورا کالا ہو گیا اور گالی گھٹائیں زور زور سے گرجنے لگی اوپر سے تیز ہوائیں چل رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسا رات ہو چکی ہے اور روشنی مدھم پڑ چکی تھی دن کی

اسی دوران خسراو کاکا بازار سے آئے اور ہاتھ میں بیسن اور تازہ دودھ برتن میں لائے بولے نورین موسم ہوش گوار ہے ابھی میں بیسن کے پکوڑے اور گرم گرم چائے بناونگا اور مزے سے پیتے ہے

ویسے بھی آج 14 اگست ہے اور آزادی کا دن ہے

اوپر سے موسم خوشگوار ہو گیا

نورین نے کہا

خسراہ کاکا نیکی اور پوچھ پوچھ

بسم اللہ کریں

خسراہ کاکا کیچن چلے گئے اور چاند گل کی پڑوس سے آواز آئی نورین جلدی او رضیہ ماسی آئی ہے جلدی او نورین جلد چاند گل کے پاس گئی تو چاند گل نے کہا رضیہ ماسی کو بتاو کیا کیا پکانا ہے 4 یا 5 ڈشز بتانا کہ جلدی بنا لیں موسم ویسے بھی ٹھیک نہیں آندھی کا خطرہ ہے

نورین نے کہا رضیہ خالہ کوفتے چاول آلو گوشت اور کھیر بنا دو یہ کافی ہے آج میرے 4 سہیلیاں دعوت پر الھی ہے

رضیہ خالہ نے کہا اچھا ابھی بناتی ہو اور جلدی جلدی کیچن میں چلی گئ اور کھانا بنانے لگی

تقریبا آدھے گھنٹے میں سب ڈشز بن گئے اور کھیر چولہے پر چڑھائی ہوئی تھی اور بار بار

بسم اللہ

الحمدللہ

سبحان اللہ

اور درود شریف کھانوں اور کھیر پر پھونک رہی تھی نورین نے کہا رضیہ خالہ یہ آپ ایسا کیوں کر رہی ہے

تو رضیہ خالہ بولی اس سے کھانے میں برکت آئی گی اور مہمان رج کے کھائیں گے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بھی کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے اور پھر کھانا شروع کرتے اور ایک دن تو ایسا ہوا کہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب خندق کھودی * گئی تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوکا پایا۔

میں اپنی بیوی کے پاس آیا،

اور پوچھا کہ تیرے پاس کچھ ہے؟

اس نے ایک تھیلا نکالا ،

جس میں ایک صاع جو تھے،

اور ہمارے پاس ایک بکری کا بچہ پلا ہوا تھا،

میں نے اسے ذبح کیا،

اور میری بیوی نے آٹا پیسا،

میں نے اس کا گوشت کاٹ کر ہانڈی میں ڈالا اس کے بعد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹا

بیوی نے کہا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کے سامنے مجھے رسوا نہ کرنا-"

(یعنی زیادہ آدمیوں کی دعوت نہ کردینا)

جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو چپکے سے عرض کیا: "

یا رسول اللہ ہم نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع جو کا آٹا ہمارے پاس تھا، وہ تیار کیا ہے۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند لوگوں کے ساتھ تشریف لے چلئے

یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا اور فرمایا: "اے خندق والوں جابر نے تمہاری دعوت کی ہے۔

لہذا چلو ، اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! میرے آنے تک ہانڈی نہ اتارنا ،
اور نہ گوندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا

چنانچہ میں وہاں سے آیا، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف
لائے

اور آپ صلی اللہ سب لوگوں کے ساتھ آگے تھے،

میں اپنی بیوی کے پاس آیا وہ بولی !"تمہاری ہی فضیحت و رسوائی ہوگی۔میں
نے کہا ، میں نے وہ ہی کیا جو تونے کہا تھا

بلآخر اس نے گوندھا ہواآٹا نکالا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں لعابِ دھن ملا دیا، اور برکت کی دعا
کی ، پھر ہانڈی میں لعابِ دھن ملایا۔اس کے بعد فرمایا، ایک روٹی پکانے
والے کو اور بلا لو جو میرے ساتھ روٹی پکائے۔اور ہانڈی سے سالن نکالو،
مگر اس کواوپر سے نہ اتارنا

حضرت جابرؓ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت حاضرین ایک ہزار تھے اور میں خدا کی قسم کھا کر بیان کرتا ہوں کہ سب نے کھایا،

یہاں تک کہ چھوڑ دیا اور لوٹ گئے، اور ہماری ہانڈی کا وہی حال تھا کہ ابل رہی تھی

اور آٹا بھی اسی طرح تھا،

اس کی روٹیاں پک رہی تھیں

صیح المسلم۔کتاب الاشربہ۔حدیث نمبر۔612 .

فالو ضرور کر لیں

نورین بولی واہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے اچھے اور زبردست اخلاق کے مالک تھے

بہت شکریہ رضیہ خالہ

اسی دوران نورین کی فرینڈز

مہناز

طاہرہ

فلک ناز

نوشین

اگئی اور برآمدے میں بیٹھی گئی چاند گل نے چاروں کے لئے جام شریں کا شربت منگوایا

اور اچانک تیز بارش شروع ہو گئی اور موسم مزید رومینٹک اور دلکش ہو گیا

نورین خان